بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۴۴۷-۴۸ھ
۲۰۲۶-۲۷ء

دارالعلوم دیوبند

میں جدید طلبہ کے لیے ضروری

قواعد داخلہ

اور

قدیم طلبہ کی ترقی وتنزلی اور تکمیلات و دیگر شعبوں میں داخلے کے ضابطے

مع

قواعد وضوابط تعلیمات و دارالاقامہ

جاری کردہ

دفتر تعلیمات دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذمہ دارانِ مدارس عربیہ سے درخواست

حامداً ومصلیاً! حضور ﷺ نے طلبۂ عزیز کے ساتھ خیر خواہی کی وصیت فرمائی ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

إِنَّ رِجَالاً يَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْض يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّيْنِ فَإِذا أَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْراً (رواہ الترمذی)

ترجمہ : بے شک بہت سے لوگ زمین کے گوشے گوشے سے علم دین میں تفقہ حاصل کرنے کے لیے تمہارے پاس آئیں گے، جب وہ آئیں تو تم ان کے بارے میں خیر خواہی کی وصیت قبول کرو۔

اس لئے طلبۂ عزیز کے ساتھ خیر خواہی تمام مدارسِ عربیہ کے ذمہ داروں کا فرضِ اولیں ہے، طلبۂ عزیز کے لیے بہتر تعلیم، عمدہ تربیت، اچھا انتظام اور حسبِ استطاعت راحت رسانی، خیر خواہی کے ضمن میں آتی ہیں اور الحمدللہ مدارس عربیہ کے ذمہ داران اس وصیت پر عمل پیرا ہیں، ان مدارس میں ام المدارس دارالعلوم دیوبند کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، اسکی ترقی، علم وفن کی ترقی، دین کی ترقی اور مسلمانانِ عالم کی ترقی ہے۔ ان ہی چیزوں کے پیشِ نظر ذمہ داران مدارس کی خدمت میں عرض کیا جارہا ہے کہ وہ طلبہ کی استعداد سازی اور تربیت پر سب سے زیادہ توجہ فرمائیں، غیر درسی مشاغل اور موانع تعلیم امور پر نظر رکھیں، اور دارالعلوم دیوبند میں عربی سوم سے اوپر جس جماعت میں داخلے کا ارادہ ہے، وہاں تک کی قابل اعتماد استعداد کا پیدا ہوجانا، دارالعلوم میں حاضری سے پہلے ضروری سمجھیں، اسی لیے چند سالوں سے ماہِ رجب المرجب ہی میں قواعد داخلہ کے اندر ضروری اصول وضوابط کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔

آپ حضرات سے مخلصانہ درخواست ہے کہ ان چیزوں پر عمل درآمد کے سلسلے میں خدامِ دارالعلوم دیوبند کا تعاون فرمائیں۔

ضروری ہدایات

(۱) درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ کے تمام کالم سوچ سمجھ کر صحیح صحیح پر کریں۔

(۲) داخلہ ہونے کے بعد جو فارم داخلہ دیا جائیگا اسکی خانہ پُری بھی بہت سوچ سمجھ کر سرکاری کاغذات کے مطابق کریں۔ اپنا نام اپنے والد کا نام اور پتہ بالکل صحیح اور مکمل لکھیں۔

(۳) اپنی تاریخ ولادت بالکل درست لکھیں۔ کارپوریشن، نگر پالیکا یا گرام پنچایت کی مصدقہ تحریر کے مطابق اپنی تاریخ ولادت کا اندراج کریں۔ بعد فراغت جو سند دی جائیگی اس میں یہی نام، ولدیت، پتہ، اور تاریخ ولادت درج ہوگی۔

عربی درجات وشعبۂ تجوید وقراءت وغیرہ میں جدید داخلے کے قواعد

(۱) دارالعلوم دیوبند میں مختلف شعبہ جات ہیں، جن میں تخصصات، تکمیلات، شعبۂ تحفظ سنت، شعبۂ تحفظ ختم نبوت، شعبۂ تحقیق وصحافت شیخ الہند اکیڈمی، شعبۂ مطالعۂ عیسائیت ودیگر مذاہب، شعبۂ انگریزی زبان وادب، شعبۂ کمپیوٹر اور شعبۂ دارالصنائع، قدیم طلبہ کے لیے ہیں، بقیہ جماعتوں میں قدیم طلبہ کے بعد جو تعداد بچے گی اس کو جدید طلبہ سے مقابلہ کے امتحان کے ذریعہ پورا کیا جائے گا، یعنی ہر جماعت کی مقررہ تعداد کو اعلیٰ نمبرات سے شروع کر کے پورا کیا جائیگا، اور واضح رہے کہ دارالعلوم دیوبند میں مجلس شوریٰ منعقدہ ۵/محرم ۱۴۳۰ھ کی تجویز کے مطابق داخلوں کے سلسلہ میں کسی طرح کی کوئی رعایت وسفارش قبول نہیں کی جاتی۔

نوٹ: درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ کی فیس مبلغ =/100 روپیے ہوگی۔

اعلان عام

حسب تجویز مجلس تعلیمی ۱۴۴۷-۴۸ھ سے عربی اول، عربی دوم، عربی سوم میں جدید طلبہ کے داخلے نہیں ہوں گے، صرف اساتذۂ دارالعلوم دیوبند کے بچوں، ملازمین کے بچوں، اور مقامی بچوں (باشندگان دیوبند اباً وجداً) کے داخلے ہوں گے، (شرط پوری کرنے کی صورت میں)۔

جدید داخلوں کے لیے درخواست حاصل کرنے اور جمع کرنے کی تاریخ

(۲) اول عربی، دوم عربی، سوم عربی، چہارم عربی مطلوب، پنجم عربی مطلوب، نیز حفص عربی مطلوب، اور سبعہ وعشرہ مطلوب کے لیے درخواست داخلہ کی تقسیم ۴/شوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۴/مارچ ۲۰۲۶ء سے ۷/شوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۷/مارچ ۲۰۲۶ء کی دوپہر تک ہوگی۔ ۷/شوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۷/مارچ کی شام تک درخواستوں کی واپسی ضروری ہوگی۔ ۸/شوال مطابق ۲۸/مارچ بروز شنبہ نہ ہی درخواستوں کی تقسیم ہوگی اور نہ واپسی ہوگی، اور ان درجات کا امتحان داخلہ ۱۱/شوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۳۱/مارچ ۲۰۲۶ء سہ شنبہ سے شروع ہوگا۔ (تاریخ وار نقشۂ امتحان آخر میں درج ہے)

(۳) ششم عربی مطلوب، ہفتم عربی مطلوب اور دورۂ حدیث شریف مطلوب کے لیے درخواست داخلہ کی تقسیم ۴/شوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۴/مارچ ۲۰۲۶ء سے ۸/شوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۸/مارچ ۲۰۲۶ء کی دوپہر تک ہوگی۔ ۸/شوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۸/مارچ ۲۰۲۶ء کی شام تک درخواستوں کی واپسی ضروری ہوگی۔ ۹/شوال مطابق ۲۹/مارچ بروز یکشنبہ نہ ہی درخواستوں کی تقسیم ہوگی اور نہ واپسی ہوگی، اور ان درجات کا امتحان داخلہ ۱۲/شوال ۱۴۴۷ھ مطابق یکم/اپریل ۲۰۲۶ء چہارشنبہ سے شروع ہوگا، اور دورۂ حدیث شریف مطلوب کا امتحان ۱۳/شوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۲/اپریل ۲۰۲۶ء پنجشنبہ سے ہوگا۔

البتہ حفص اردو اور کتابت کے لئے درخواستوں کی تقسیم ۴؍شوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۴؍ مارچ ۲۰۲۶ء سے ۱۲؍شوال ۱۴۴۷ھ مطابق یکم؍اپریل ۲۰۲۶ء بروز چہارشنبہ کی دوپہر تک جاری رہے گی اور اسی دن شام تک درخواستیں جمع ہوں گی۔

نوٹ: جدید امیدواروں کو سابقہ مدرسہ کے مہتمم اور صدر مدرس یا دونوں میں سے کسی ایک کا فون نمبر یا موبائل نمبر پیش کرنا لازمی ہوگا، تا کہ بوقت ضرورت ان سے رابطہ کیا جاسکے۔

(۴) دوم اور سوم عربی میں داخلہ کیلئے کچھ کتابوں کا امتحان تقریری اور کچھ کا تحریری ہوگا۔ جس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

(۵) دارالعلوم دیوبند کے شعبۂ دینیات فارسی (سال پنجم) سے فارغ ہوکر آنے والے طلبہ کا اوّل عربی میں داخلے کیلئے امتحان نہیں ہوگا۔ البتہ فارسی پنجم کے سالانہ امتحان میں فارسی سے متعلق کسی کتاب میں اور فارسی کے علاوہ دیگر مضامین کی دو سے زائد کتابوں میں ناکام نہ ہونا لازم ہوگا، اور کم از کم ۶۵ اوسط حاصل کرنا بھی لازم ہوگا۔

جدید داخلوں سے متعلق تفصیلات

سال اول عربی میں داخلے کے لیے گلستاں علاوہ باب پنجم کا تحریری امتحان ہوگا، اور اس میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی سال اول مطلوب کے لیے حساب (جمع، گھٹاؤ، ضرب، تقسیم) کا تحریری امتحان ہوگا۔

سال دوم عربی میں داخلے کے لیے شرح مأۃ عامل کا تحریری امتحان ہوگا، اور اس میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی مندرجۂ ذیل کتابوں کا تقریری امتحان ہوگا، میزان منشعب، پنج گنج، نحومیر، مفتاح العربیہ ہر دو حصے، القراءۃ الواضحہ حصۂ اول۔

سال سوم عربی میں داخلے کے لیے ہدایۃ النحو کا تحریری امتحان ہوگا، اور اس میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تحریری امتحان ہوگا، نفحۃ الادب مع نور الایضاح۔

اور علم الصیغہ، فصول اکبری (خاصیات ابواب)، قدوری تا کتاب الحج، مرقات، القراءۃ الواضحہ حصۂ دوم کا تقریری امتحان ہوگا۔

سال چہارم عربی میں داخلے کے لیے قدوری از کتاب البیوع تا ختم مع ترجمۂ قرآن از سورۂ ق تا آخر قرآن میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تحریری امتحان ہوگا، کافیہ، شرح تہذیب مع نفحۃ العرب۔

سال پنجم عربی میں داخلے کے لیے ترجمۃ القرآن از سورۂ یوسف تا سورۂ ق مع دروس البلاغۃ میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تحریری امتحان ہوگا، شرح وقایہ جلد اوّل وجلد دوم (تا کتاب العتاق)، اصول الشاشی مع قطبی۔

سال ششم عربی میں داخلے کے لیے ہدایہ اوّل میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تحریری امتحان ہوگا، مختصر المعانی مع نور الانوار، سلم العلوم مع مقامات حریری۔

سال ہفتم عربی میں داخلے کے لیے ہدایہ ثانی مع حسامی میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تحریری امتحان ہوگا، جلالین شریف، میبذی مع قصائد منتخبہ از دیوان متنبی۔

نوٹ: درجۂ ہفتم میں جدید داخلہ کی تکمیل کیلئے قرآن کریم صحیح مخارج سے پڑھنا لازم ہوگا۔ اور امتحان میں کامیاب ہوکر جو طلبہ منتخب ہونگے ان طلبہ کا قرآن کریم ناظرہ مع صحت مخارج کا امتحان لیا جائے گا۔ قرآنِ کریم صحیح مخارج سے سنانے کے بعد ہی فارم داخلہ دیا جائے گا۔

دورۂ حدیث شریف میں داخلے کے لیے شرح عقائد مع شرح نخبۃ الفکر میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تحریری امتحان ہوگا، ہدایہ آخرین مع سراجی، مشکوٰۃ شریف۔

واضح رہے کہ دورۂ حدیث کے داخلہ کی تکمیل کے لئے پارۂ عم صحیح مخارج کے ساتھ حفظ ہونا ضروری ہوگا۔ اس کا امتحان بروقت لیا جائیگا۔ پارۂ عم حفظ صحیح مخارج سے سنانے کے بعد ہی فارم داخلہ دیا جائیگا۔ (پارۂ عم کا یہ امتحان حصولِ سند کے لیے تجوید کے قائم مقام نہیں ہوگا۔)

حفص اردو کے لیے ۲۰؍شوال المکرم ۱۴۴۷ھ مطابق ۹؍اپریل ۲۰۲۶ء بروز پنجشنبہ حساب (جمع، گھٹاؤ، ضرب، تقسیم) کا تحریری امتحان صبح آٹھ بجے دارالامتحان (جدید لائبریری) میں ہوگا۔ اور اس میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر حفظ قرآن مع اردو کی پہلی و دوسری کتاب از مولوی محمد اسماعیل کا تقریری امتحان ۲۳؍شوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۲؍اپریل ۲۰۲۶ء بروز یکشنبہ صبح آٹھ بجے جدید لائبریری میں ہوگا، (واضح رہے کہ حفص اردو میں انھیں طلبہ کا داخلہ ہوگا، جن کی عمر ۱۵ سال سے ۲۰ سال کے درمیان ہو، فقط)

حفص اردو کا نصاب دو سالہ ہے، جدید داخلے صرف سال اول میں ہوں گے۔

حفص اردو قدیم وجدید میں اجرائے امداد کے لیے ۷۰؍اوسط، اور بقائے امداد کے لیے ۶۰؍اوسط لانا لازمی ہوگا۔

حفص عربی میں ان طلبہ کو داخل کیا جائیگا، جنھیں قرآن کریم حفظ یاد ہو اور وہ عربی میں سالِ سوم تک کی تعلیم حاصل کر چکے ہوں۔ (اور اس کا نصاب یک سالہ ہے)

حسب تجویز مجلس تعلیمی حفص عربی میں اجرائے امداد کے لیے ۷۰ اوسط لانا اور بقائے امداد کے لیے ۶۰ اوسط لانا شرط ہوگا۔

ان طلبہ کی تمام تعلیمی اوقاتِ مدرسہ میں درسگاہ میں حاضری ضروری ہوگی۔

نوٹ: حفص عربی میں داخلہ کے لیے عربی سوم کی کتاب ترجمہ قرآن سورۂ ق تا آخر مع قدوری کا تحریری امتحان ہوگا، یہ امتحان ۱۱؍شوال مطابق ۳۱؍مارچ ۲۰۲۶ء میں چہارم عربی مطلوب کے طلبہ کے ساتھ ساتھ ہوگا۔ اس میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تقریری امتحان ہوگا، کافیہ، قرآن کریم حفظ۔

قراءت سبعہ میں داخلے کے لیے حافظ قرآن ہونا ضروری ہے اور یہ کہ وہ عربی کی سال چہارم تک کی جید استعداد رکھتے ہوں۔

قراءت سبعہ میں داخل طلبہ کے لیے حفص عربی سے فارغ ہونا بھی ضروری ہے، اور اس کے لیے کوئی سند یا تصدیق پیش کرنا ضروری ہوگا۔

قراءت سبعہ میں ۳۰ طلبہ کا داخلہ ہوسکے گا، اور اس کا نصاب تعلیم یک سالہ ہے۔

نوٹ: قراءت سبعہ میں داخلہ کے لیے چہارم عربی کی کتاب ترجمۂ قرآن کریم (سورۂ یوسف تا سورۂ ق) کا تحریری امتحان ہوگا،، یہ امتحان ۱۱؍شوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۳۱؍مارچ ۲۰۲۶ء سہ شنبہ میں پنجم عربی مطلوب کے طلبہ کے ساتھ ساتھ ہوگا۔ اس میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تقریری امتحان ہوگا، کافیہ، تحفۃ الاطفال، خلاصۃ البیان، مقدمۃ الجزری، قرآن کریم حفظ۔

قراءت عشرہ میں داخلے کے لیے حافظ قرآن ہونا ضروری ہے اور یہ کہ وہ عربی کی سال چہارم تک کی جید استعداد رکھتے ہوں۔

قراءت عشرہ میں داخل طلبہ کے لیے حفص عربی سے فارغ ہونا بھی ضروری ہے، اور اس کے لیے کوئی سند یا تصدیق پیش کرنا ضروری ہوگا۔

درجہ قراءات عشرہ میں داخلے کے لئے قرآت سبعہ کا پڑھا ہوا ہونا بھی ضروری ہوگا، ان کی تعداد دس سے زائد نہ ہوگی اور ان دس کی مع وظیفہ خصوصی امداد جاری ہوسکے گی۔

نوٹ: درجہ قراءاتِ عشرہ کا نصاب حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۶؍شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ سر دست ایک سال کا ہی باقی رکھا گیا ہے۔

حسب تجویز مجلس تعلیمی مذکورہ بالا قرآۃ سبعہ، عشرہ میں اجرائے امداد کے لیے ۷۰ اوسط لانا اور بقائے امداد کے لیے ۶۰ اوسط لانا شرط ہوگا۔

نوٹ: قراءت عشرہ میں داخلہ کے لیے چہارم عربی کی کتاب ترجمۂ قرآن کریم (سورۂ یوسف تا سورۂ ق) کا تحریری امتحان ہوگا، یہ امتحان ۱۱ رشوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۳۱ رمارچ ۲۰۲۶ء سہ شنبہ میں پنجم عربی مطلوب کے طلبہ کے ساتھ ساتھ ہوگا۔ اس میں مقررکردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی درج ذیل کتابوں کا تقریری امتحان ہوگا: کافیہ، رائیہ، التیسیر، شاطبیہ، اجرائے سبعہ، قرآن کریم حفظ۔

(نوٹ) اول عربی تا ابرائے دورۂ حدیث شریف اور حفص عربی، قراءت سبعہ، قراءت عشرہ کا پہلا پرچہ موقوف علیہ ہوگا، اس میں مقررکردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی بقیہ کتابوں کا امتحان ہوگا۔

(نوٹ) اپنی سابقہ تعلیم کی کوئی بھی سند اگر کسی کے پاس ہو تو داخلہ فارم کے ساتھ منسلک کردیں۔

(نوٹ) حفص عربی، سبعہ وعشرہ میں داخلے کے قدیم امیدوار فضلاء کا قرآن کریم حفظ کا امتحان ہوگا، امتحان کی تاریخ کا اعلان وقت پر ہوگا۔

شعبۂ خوش نویسی (۱) اس درجہ میں داخل طلبہ کی تعداد ۳۰ تک ہوگی اور ان کی صرف امداد طعام جاری ہوسکے گی نہ کہ وظیفہ۔

(۲) داخلہ کے امیدواروں میں فضلائے دارالعلوم دیوبند کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) شعبہ میں داخلہ کے امیدواروں کو امتحان دینا ضروری ہوگا اور صرف اس فن کی ضروری صلاحیت رکھنے والوں کو داخل کیا جائے گا۔ (اور اس شعبہ کا نصاب یک سالہ ہے)۔

(۴) قدیم طلبہ اگر فن کی تکمیل نہیں کرسکے ہیں تو ناظم شعبہ کی تصدیق اور سفارش پر ان کا مزید ایک سال کے لیے غیر امدادی داخلہ کیا جائیگا، بشرطیکہ کوئی شکایت نہ ہو۔

(۵) جو طلبہ مکمل امدادی یا غیر امدادی داخلہ لیں گے ان کو اوقات مدرسہ میں پورے چھ گھنٹے درس گاہ میں بیٹھ کر مشق کرنا ضروری ہوگا۔

(۶) جو طلبہ عربی تعلیم کے ساتھ کتابت کی مشق کر چکے ہوں اور ناظم شعبہ ان کی صلاحیت کی تصدیق کریں تو دورۂ حدیث کے بعد داخلہ اور امداد میں انکو ترجیح دی جائیگی۔

(۷) تمام طلبہ کے لیے طالب علمانہ وضع قطع اختیار کرنا ضروری ہوگا، ریش تراشیدہ کا داخلہ ہرگز باقی نہیں رہے گا۔

(۸) پہلے نصف سال میں مقررہ تمرینات کی تکمیل نہ کی گئی تو داخلہ ختم کردیا جائیگا۔

(۹) اس شعبہ میں دوسرے مدارس سے پڑھ کر آنے والے طلبہ کا داخلہ بھی ممکن ہوگا۔ اس کے لیے ان کو انٹرویو دینا ہوگا اور جس مدرسہ سے پڑھ کر آئے ہیں وہاں کے کسی ذمہ دار کا تحریر کردہ اخلاقی سرٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہوگا۔

نوٹ: کتابت میں داخلہ کے لیے امتحان کی تاریخ کا اعلان وقت پر ہوگا، اور اس شعبہ کا نصاب یک سالہ ہے، اس شعبہ میں داخلہ کے لیے طالب علم سے کچھ ضروری چیزیں لکھوائی جاتی ہیں۔

نوٹ: جو طالب علم اپنے ساتھ، کم سن غیر داخل بچوں کو رکھے گا اس کا داخلہ ختم کردیا جائے گا۔

نیز جن امیدواروں کی وضع قطع طالب علمانہ نہیں ہوگی، (مثلاً: غیر شرعی بال رکھنا، ریش تراشیدہ ہونا، یا دارالعلوم کی روایات کے خلاف کوئی بھی وضع ہونا) ان کو شریکِ امتحان نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی رعایت کی جائیگی۔

تمام جدید منتخب طلبہ کے لیے برتھ سرٹیفکیٹ کے ساتھ ساتھ مندرجۂ ذیل دستاویزات میں سے کم از کم دو دستاویز کی ڈبل فوٹو کاپی دفتر تعلیمات میں پیش کرنا ضروری ہے اس کے بغیر فارم داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

راشن کارڈ، شناختی کارڈ برائے ووٹ، نواس پرمان پتر، آدھار کارڈ، پاسپورٹ کی مصدقہ فوٹو کاپی، ان میں آدھار کارڈ لازم ہوگا۔

اصل کاپی دیکھنے کے لئے طلب کی جاسکتی ہے اس لئے اصل کاپی بھی ہمراہ لائیں اس میں مہلت نہیں دی جائے گی۔

ہر طالب علم کے لئے لازم ہوگا کہ وہ اپنے سرپرست کا ضمانت نامہ ہمراہ لے کر آئے اور فارم داخلہ کے ساتھ منسلک کرے۔

تاریخ ولادت بہت سوچ سمجھ کر لکھیں۔ ملحوظ رکھیں کہ ۱۸ سال سے کم عمر پر فراغت تسلیم نہیں کی جاتی نیز اپنا نام اور اپنے والد صاحب کا نام بالکل صحیح صحیح اور پورا پتہ فارم داخلہ پر از خود بہت توجہ کے ساتھ لکھیں۔ فارم داخلہ کے ساتھ سرکاری آئی ڈی جمع کرنا لازمی ہے جس کے مطابق فارم پُر کیا گیا ہو۔ اس میں اگر آپ نے ذرا بھی لاپرواہی کی تو بعد میں آپ کو الجھنوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اور اس کا پھر کوئی حل ممکن نہ ہوگا۔

غیر ملکی امیدواروں کے لئے ہدایت

(۱) غیر ملکی امیدواروں کے لئے جمادی الاخریٰ، رجب المرجب اور شعبان صرف تین مہینوں میں N.O.C جاری کی جائے گی۔

غیر ملکی امیدواروں کا داخلہ صرف ششم عربی، ہفتم عربی اور دورۂ حدیث شریف میں ہوگا۔

(۲) غیر ملکی امیدوار تعلیمی ویزا لے کر آئیں، کسی دوسرے ویزے پر داخلہ نہیں ہو سکے گا، اگر کوئی غیر ملکی طالب علم تعلیمی ویزے کے علاوہ کسی دوسرے ویزے پر داخل ہو گیا تو جب بھی ارباب انتظام کو اس بات کا علم ہوگا فوراً داخلہ ختم کر دیا جائے گا، فارم برائے شرکتِ امتحان کے ساتھ پاسپورٹ اور تعلیمی ویزا کی فوٹو اسٹیٹ کاپی پیش

کریں، کامیاب ہونے پر اصل ویزے اور پاسپورٹ دکھلانا ضروری ہوگا۔ (واضح رہے کہ دارالعلوم دیوبند میں تعلیم وتدریس اردو زبان میں دی جاتی ہے اس لیے غیر ملکی طلبہ بقدر ضرورت اردو سیکھ کر آئیں)۔

(۳) جو ہندوستانی طلبہ غیر ملک میں قیام پذیر ہیں مثلاً امریکہ، لندن، سعودی عرب، قطر وغیرہ میں ان میں سے جن کے پاس ہندوستانی پاسپورٹ یا O.C.I کارڈ موجود ہے تو چوں کہ ان کو ہر وقت سفر کی سہولت حاصل ہے، لہٰذا ان کو بھی دارالعلوم دیوبند میں جدید داخلہ لینے کے لیے دیگر طلبہ کی طرح آغاز سال میں حاضر ہو کر داخلہ کی کارروائی میں حصہ لینا ہوگا؛ البتہ ان کو یہ سہولت حاصل ہوگی کہ امتحان داخلہ میں کامیابی کی صورت میں ان کا مطلوبہ درجہ میں بلا تقابل داخلہ منظور کر لیا جائے گا۔

(۴) غیر ملکی امیدواروں کا داخلۂ امتحان بھی تحریری ہوگا۔ اور تاریخ امتحان کا اعلان وقت پر کیا جائے گا۔

(۵) غیر ملکی امیدواروں کا داخلہ ۵/ ذی الحجہ تک ہی ہو سکے گا۔

(۶) بنگلہ دیشی جدید داخلے کے امیدوار طلبہ تعلیمی ویزے کے علاوہ جناب مولانا قاری عبدالخالق صاحب جامعہ حسینیہ اسلامیہ عرض آباد، میرپور، ڈھاکہ یا حضرت مولانا بہاء الدین زکریا صاحب قاسمی جامعہ حسینیہ اسلامیہ عرض آباد میرپور، ڈھاکہ سے تصدیق بھی لے کر آئیں۔

(۷) افغانستان کے جدید داخلے کے امیدوار طلبہ تعلیمی ویزے کے علاوہ مولانا مفتی عبدالمنان قاسمی کابل، مولانا عبدالحکیم قاسمی ننجرہار، مولانا مظہرالدین قاسمی بدخشان، مولانا مفتی عبدالہادی سعادت قاسمی بلخ، مولانا مفتی محب اللہ قاسمی ہرات، اور مولانا حکمت اللہ قاسمی قندھار میں سے کسی ایک کی تصدیق لے کر آئیں۔ یہ تصدیق درخواست برائے N.O.C کے ساتھ فوٹو اسٹیٹ کی شکل میں پیش کرنی ہوگی، داخلہ فارم کے اجراء پر اصل تصدیق پیش کرنا ضروری ہوگا۔

(۸) کیرالہ کے جدید داخلے کے امیدوار طلبہ جناب مولانا عبدالشکور صاحب قاسمی (DarulUloom,Njakanal,OchiraKerala-690526) سے تصدیق لے کر آئیں۔ یہ تصدیق درخواست برائے شرکت امتحان کے ساتھ فوٹو اسٹیٹ کی شکل میں پیش کرنی ہوگی، داخلہ فارم کے اجراء پر اصل تصدیق پیش کرنا ضروری ہوگا۔

تنبیہ: طلبہ کو خاص طور پر یہ یاد رکھنا چاہیے کہ امتحان کی کاپیاں کوڈ نمبر ڈال کر ممتحن کو دی جاتی ہیں، کاپی پر طالب علم کا نام، پتہ کچھ بھی نہیں ہوتا، اس لیے امیدوار صرف ان ہی درجات کا امتحان داخلہ دیں جن کی وہ تیاری کر چکے ہیں۔

بوقتِ داخلہ جدیدفارم میں جو نام ولدیت اور پتہ لکھاجائے گا اس میں آئندہ کبھی بھی کسی طرح کی تر میم نہیں ہو گی۔ اِس لئے نام، ولدیت اور پتہ سوچ سمجھ کر بالکل صحیح صحیح لکھیں۔ فارم داخلہ میں درج کیا ہوا پتہ غلط ثابت ہونے کی صورت میں نام خارج کر دیا جائیگا۔

قدیم طلبہ کے لیے

(۱) اول تا چہارم عربی کے طلبہ کے لئے ۱۹ر شوال تک حاضر ہونا ضروری ہے۔ باقی عربی درجات کے طلبہ کے لیے ۲۰ر شوال تک حاضر ہونا ضروری ہے۔

(۲) جو طلبہ سالانہ امتحان میں تمام کتابوں میں کامیاب ہوں گے ان کو ہی ترقی دی جائے گی، **جوطلبہ سالانہ امتحان میں دو کتابوں میں ناکام ہونگے ان کا ضمنی امتحان، شوال کے اخیر میں لیاجائیگا**، اور دونوں کتابوں میں بصورت کامیابی ترقی دی جائے گی ورنہ بلاامداد سال کا اعادہ کر دیا جائے گا، اعادۂ سال کی رعایت صرف ایک سال کے لیے ہوگی، اگر دوسرے سال بھی دو کتابوں میں ناکام ہو گئے تو آئندہ داخلہ نہیں ہو سکے گا۔

نوٹ: جو طالب علم ایک یا دو کتابوں کے امتحان سالانہ میں غیر حاضر رہے گا، اس کے نمبر ان کتابوں میں صفر شمار ہوں گے، ان کو ان کتب کے ضمنی امتحان دینے کی سہولت حاصل نہیں ہوگی۔

(۳) سال اول عربی میں مشق ربع آخر پارۂ عم تدویراً اور تجوید مع تصحیح پارۂ عم کے اور سال دوم میں جمال القرآن کے نمبرات بسلسلۂ ترقیٔ درجہ، اوسط میں شمار ہوں گے، بقیہ سالوں میں خارج میں پڑھی جانے والی تجوید و کتابت کے نمبرات بسلسلۂ ترقی درجہ، اوسط میں شمار نہ ہوں گے؛ البتہ فوائد مکیہ کے نمبرات ترقی و اجرائے امداد کے سلسلے میں شمار کیے جائیں گے۔

(۴) حسب تجویز مجلس تعلیمی اجرائے امداد کے لئے ۷۰ اوسط لانا شرط ہے اور بقائے امداد کے لیے ۶۰ اوسط لانا ضروری ہوگا۔

سال اول اور سال دوم عربی کیلئے ماہانہ امتحان میں اجرائے طعام کیلئے ۸۰ اوسط اور بقائے امداد کیلئے ۷۰ اوسط لانا ضروری ہوگا۔

(۵) ایک تکمیل کی درخواست دینے والے طلبہ دوسری تکمیل کے امیدوار نہ ہو سکیں گے الّا یہ کہ ان کے مطلوبہ درجۂ تکمیل میں تعداد پوری ہونے کے سبب ان کا داخلہ نہ ہو سکا ہو۔

(۶) دارالافتاء کے فضلا کا تخصص فی الحدیث کے علاوہ کسی شعبہ میں داخلہ نہیں ہوگا۔

(۷) تخصص فی الحدیث سے فراغت کے بعد کسی دوسرے شعبہ میں داخلہ نہ ہوگا۔ البتہ تکمیل افتاء اس سے مستثنیٰ ہے۔ تخصص فی الحدیث کے بعد تکمیل افتاء میں داخلہ ہوسکتا ہے اور تکمیل افتاء کے بعد تخصص فی الحدیث میں بھی داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ ان دونوں تکمیلات سے فارغ ہونے والے طلبہ کا کسی دوسری تکمیل میں داخلہ نہیں ہو سکے گا، البتہ تدریب فی التدریس میں داخلہ انٹرویو میں کامیاب ہونے پر ہوسکتا ہے۔

(۸) جس طالب علم کی کوئی بھی شکایت دارالاقامہ، تعلیمات، یا اہتمام میں کسی بھی وقت درج ہوئی، یا سابقہ درجہ میں اس کی غیر حاضریاں بکثرت ہوں، اس کو دورۂ حدیث کے

بعد کسی بھی شعبہ میں داخل نہیں کیا جائے گا۔

(۹) کسی بھی شعبہ میں داخلہ لینے والے قدیم فضلا کو اس شعبہ سے فراغت کے بعد ہی سندِ فضیلت دی جائے گی۔ تکمیل میں داخلہ لینے والے طالب علم پر لازمی ہوگا کہ وہ اس کی تکمیل کرے۔ اگر درمیان سال میں تعلیم ترک کردی تو سابقہ درجہ کی سند فضیلت سال کے اخیر تک نہیں مل سکے گی۔

نوٹ:۔ منقطع الدراسہ کا داخلہ کسی بھی تکمیل میں نہیں ہو سکے گا، البتہ چند شعبہ جات جیسے حفص اردو، حفص عربی، شعبۂ کتابت میں امتحانِ داخلہ دے کر حسب ضابطہ داخلہ لیا جاسکتا ہے۔

دارالعلوم دیوبند کا بنیادی کام اگرچہ عربی دینیات کی تعلیم ہے؛ لیکن حضرات اکابر نے مختلف دینی اور دنیوی فوائد اور مصالح کے پیش نظر متعدد تکمیل، تخصص اور شعبے قائم فرمائے ہیں، ان میں داخلہ کیلئے درج ذیل قواعد پر عمل کرنا ضروری ہوگا۔

تکمیلات وتخصصات

تدریب فی التدریس

تدریب فی التدریس کیلئے دارالعلوم کے دورۂ حدیث اور تکمیلات وتخصصات کے اعلیٰ وامتیازی نمبرات سے فارغین متصل الدراسہ طلبہ ہی امیدوار بن سکتے ہیں درخواستیں بعد رمضان ۱۱؍شوال تک قبول کی جائیں گی ان لائق وفائق امیدواروں میں سے بذریعہ انٹرویو حسب ضرورت امید واروں کا انتخاب ہوگا یہ انتخاب دو سال کے لیے مرحلہ وار ہوگا، سال اول میں کارکردگی عمدہ ہونے اور کسی طرح کی شکایت موصول نہ ہونے پر ہی دوسرے سال کے لیے منتخب کیا جائے گا، منتخب طلبہ کا وظیفہ بھی ہوگا۔ (معین المدرسین کے لیے اول عربی سے چہارم عربی تک کے طلبہ کی تعلیمی نگرانی کے لیے بعد مغرب وعشاء مسجد رشید دارالعلوم دیوبند میں حاضر رہنا ضروری ہوگا)۔

یہ فضلاء خالص تدریس کیلئے تیار کئے جاتے ہیں اس لئے آئندہ کسی دوسرے درجہ میں داخلہ لینے کے مجاز نہیں ہونگے۔

تکمیل افتاء

(۱) تکمیل افتاء میں داخلہ کے امیدواروں کے لیے وضع قطع کی درستگی کی اہمیت سب سے زیادہ ہوگی، اس سلسلہ میں کوئی رعایت نہیں کی جائے گی۔

(۲) حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸؍جمادی الاخریٰ ۱۴۴۳ھ دورۂ حدیث سے تکمیل افتاء کے لیے صرف وہ طلبہ امیدوار رہوں گے جن کا اوسط کامیابی ۸۴؍رہوگا۔

(۳) کسی تکمیل سے تکمیل افتاء کا امیدوار بننے کیلئے حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸؍جمادی الاخریٰ ۱۴۴۳ھ ۸۶ اوسط لانا ضروری ہوگا۔

(۴) مجلس شوریٰ منعقدہ ۱۴۴۴ھ نے تکمیل افتاء کے داخلہ میں صوبائی کوٹہ ختم کردیا ہے، ۴۰ طلبہ صرف تقابل کی بنیاد پر لیے جائیں گے۔

(۵) مجلس شوریٰ منعقدہ ۱۴۴۵ھ کی تجویز ہے کہ جو مقامی دیوبند کے طلبہ لازمی نمبرات کے ساتھ غیر حاضری سے بھی اجتناب کریں، اور تعلیم کے ساتھ ان کا شوق ظاہر ہوان کو بلا تقابل تکمیلات میں داخل کرلیا جائے گا۔

اور اس تعداد کو مکمل کر لینے کے بعد اساتذہ وملازمین کے بچے لازمی نمبرات کے معیار کے ساتھ بلا تقابل داخل کیے جاسکیں گے۔

ان سب طلبہ کی امداد جاری ہوسکے گی۔

نوٹ:۔ حسب تجویز مجلس شوریٰ دورۂ حدیث شریف میں اول، دوم، سوم پوزیشن لانے والے طلبہ اگر افتاء کے امیدوار بننے کے لیے لازمی نمبرات کی شرط پوری کررہے ہیں تو بغیر تقابل ان کو منتخب کیا جائیگا۔

تخصص فی الافتاء

(۱) حسب تجویز مجلس شوریٰ منعقدہ ۲۰، ۲۱ر شعبان ۱۴۳۳ھ تخصص فی الافتاء کے نصاب پر غور کیا گیا، جمادی الاخریٰ ۱۴۳۶ھ میں نیا نصاب منظور ہوا ہے، شوال ۱۴۳۶ھ سے اس نصاب پر عمل درآمد ہو رہا ہے۔

(۲) تکمیل افتاء میں ممتاز نمبرات سے کامیاب ہونے والے دس طلبہ ہی تخصص فی الافتاء کے لئے امیدوار بن سکتے ہیں، اور ان میں سے دو کا انتخاب ہوتا ہے؛ لیکن دارالافتاء میں جمع شدہ استفتاءات کی بناء پر مجلس تعلیمی منعقدہ ۵ر رجب ۱۴۴۵ھ نے اس تعداد میں مزید دو کا اضافہ منظور کرلیا (یعنی کل ۴ طلبہ) اور یہ بھی طے کیا کہ بوقت انتخاب شعبۂ مطالعۂ شامی کے طلبہ کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) تخصص فی الافتاء میں داخلہ کے لیے سالانہ اوسط کے ساتھ، تکمیل افتاء کے سال لکھی ہوئی تمرین کی کاپی کی بھی بذریعہ اہتمام جانچ ہوگی، امیدوار کو ۱۱ر شوال تک حاضر ہوکر داخلہ کی درخواست کے ساتھ تمرین کی کاپیاں اہتمام میں پیش کرنا ضروری ہوگا۔

(۴) تخصص فی الافتاء سالِ اول کے طلبہ کے لیے ۱۰ر رجب تک تمرین کی کاپیاں اہتمام میں پیش کرنا ضروری ہوگا، اسی پر تخصص سالِ دوم کی توسیع موقوف ہوگی۔

(۵) تخصص فی الافتاء (سالِ اول وسالِ دوم) کے طلبہ کا تمرین کا پرچہ الگ سے نہیں ہوگا؛ بلکہ سال بھر کی لکھی ہوئی تمرینِ فتاویٰ کی کاپی ہی پر نمبرات دیے جائیں گے، ان کاپیوں کی جانچ بذریعہ اہتمام ہوگی، ۱۵ر رجب تک تمرین کی کاپیاں اہتمام میں پیش کرنا لازم ہوگا۔

(۶) تخصص فی الافتاء سالِ دوم کے طلبہ کے لیے کم از کم ۵۰ صفحات پر مشتمل تفصیلی فتویٰ یا کسی فقہی موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ۱۵ر رجب تک اہتمام میں پیش کرنا ضروری ہے، اس کی جانچ بذریعہ اہتمام ہوگی اور اس پر نمبرات بھی دیے جائیں گے۔

(۷) نئے نصاب کے مطابق تخصص فی الافتاء سالِ اول اور سالِ دوم کے پرچے الگ الگ ہوں گے۔

نوٹ:- تخصص فی الافتاء کے بعد کسی درجے میں داخلہ نہیں ہوگا، البتہ تدریب فی التدریس مستثنیٰ ہے۔

مطالعۂ شامی

حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۲ر شعبان المعظم ۱۴۴۲ھ تکمیل افتاء سے فارغ معیاری نمبرات سے کامیاب ہونے والے خواہش مند ۲ طلبہ کا حسب سابق بذریعہ انٹرویو شعبۂ مطالعۂ شامی میں داخلہ لیا جائے گا، اور اس کا نصاب دو سالہ ہوگا اور ان طلبہ کو چار ہزار روپیے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔

تکمیل ادب

(۱) حسب تجویز مجلس شوری ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ تکمیل ادب میں ۲۰ طلبہ کا داخلہ ممکن ہوگا۔

(۲) حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸ر جمادی الاخریٰ ۱۴۴۳ھ تکمیل ادب میں صرف وہ فضلاء داخلہ کے امیدوار بن سکیں گے جن کا دورۂ حدیث کے سالانہ امتحان میں اوسط کامیابی ۸۲ر ہو اور وہ کسی کتاب میں ناکام نہ ہوں۔

(۳) حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸ر جمادی الاخریٰ ۱۴۴۳ھ ایک تکمیل کے بعد دوسری تکمیل (علاوہ افتاء) کیلئے ضروری ہوگا کہ امیدوار نے سابقہ تکمیل میں کم از کم ۸۴ر اوسط حاصل کیا ہو اور وہ کسی کتاب میں ناکام نہ ہو۔

تخصص فی الادب

تکمیل ادب میں ممتاز نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ ہی تخصص فی الادب کیلئے امیدوار بن سکتے ہیں ان امیدواروں میں سے صرف پانچ طلبہ اپنے اعلیٰ نمبرات کی بنا پر منتخب ہونگے۔

نوٹ :- اس تخصص کے بعد صرف تدریب فی التدریس ، تخصص فی الحدیث اور تکمیل افتاء میں داخلہ ہوسکتا ہے۔

تکمیل تفسیر و تکمیل علوم

(۱) **حسب تجویز مجلس تعلیمی تکمیل تفسیر اور تکمیل علوم ، میں صرف پچپن پچپن طلبہ کا داخلہ ممکن ہوگا۔**

(۲) حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸؍جمادی الاخریٰ ۱۴۴۳ھ تکمیل تفسیر اور تکمیل علوم میں دورہ حدیث سے آنے والے طلبہ کا سالانہ اوسط ۸۲ ہونا لازم ہے۔ دیگر تکمیل سے تفسیر وعلوم میں آنے والے طلبہ کا اوسط ۸۴ ہونا لازم ہے۔

تمام تکمیلات میں مقررہ تعداد بذریعہ تقابل پوری کی جائیگی۔

تخصص فی الحدیث

(۱) تخصص فی الحدیث کے شعبہ میں بھی دیگر تکمیلات کی طرح فضلائے دارالعلوم دیوبند ہی کا داخلہ ہوسکے گا۔

(۲) ہر سال تخصص کے سال اول میں دس طلبہ کا داخلہ ہوگا اور ان ہی طلبہ کو داخلہ کا استحقاق ہوگا جو دورۂ حدیث میں اعلیٰ سے اعلیٰ نمبرات سے کامیاب ہوئے ہوں نیز جو

طلبہ تکمیل ادب میں بھی ممتاز نمبرات لاچکے ہوں ان کو ترجیح دی جائے گی۔ سال اول میں ان کی کارکردگی اطمینان بخش ہونے کی صورت میں سال دوم میں ترقی دی جائیگی۔

تکمیلات میں داخلہ کے امیدوار طلبہ دفتر تعلیمات سے =/10 روپیے میں مطبوعہ درخواست فارم لے کر مقررہ وقت میں پُر کر کے جمع کریں۔ کسی دوسرے کاغذ پر یا مقررہ وقت کے بعد درخواست نہیں لی جائیگی۔

تکمیلات وتخصصات میں داخلہ حسب ترتیب زیریں ہونگے

اگر کسی تکمیل و تخصص میں آپ کے نام کا انتخاب نہیں ہوا تو اس تکمیل کا نتیجہ آنے کے بعد ہی آپ دوسری تکمیل میں داخلہ کی درخواست دیں، اور اگر آپ کے نام کا انتخاب ہوگیا تو کسی دوسری تکمیل میں ہرگز درخواست نہ دیں۔

ایک تکمیل کا نتیجہ آنے کے بعد ہی دوسری تکمیل کی درخواست قبول کی جائے گی۔

☆ تخصص فی الحدیث میں داخلہ کی درخواست دینے کی آخری تاریخ ۲۰؍شوال ہے۔

☆ تکمیل افتاء میں داخلہ کی درخواست دینے کی آخری تاریخ ۲۲؍شوال ہے۔

☆ تخصص فی الادب اور تکمیل ادب میں داخلہ کی درخواست دینے کی آخری تاریخ ۲۴؍شوال ہے۔

☆ تکمیل تفسیر وعلوم میں داخلہ کی درخواست دینے کی آخری تاریخ ۲۶؍شوال ہے۔

نوٹ--: کسی بھی تخصص یا تکمیل میں داخلہ کیلئے مقررہ اوسط حاصل کرنا ضروری ہے اسکے بغیر کسی امیدوار کو کوئی رعایت نہیں دیجائیگی۔ (بوقت انتخاب طالب علم کی اسباق میں حاضری وغیر حاضری کو بھی پیش نظر رکھا جائے گا۔)

شعبہ جات

شعبۂ انگریزی زبان وادب

(۱) اس شعبہ میں داخلہ کیلئے دورۂ حدیث سے فارغ امیدواروں کا اوسط کامیابی حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸/جمادی الاخریٰ ۱۴۴۳ھ ۷۸ اور تکمیلات وشعبہ جات سے آنے والوں کیلئے اوسط کامیابی ۸۰ ضروری ہوگا۔

(۲) اُمیدوار فضلائے دارالعلوم کا بذریعہ امتحان تقریری وتحریری دوسال کیلئے انتخاب عمل میں آئیگا۔جن کی تعداد ۲۰ ہوگی، (یہ امتحان حدیث،تفسیر،فقہ،عربی،اردوزبان وادب سے متعلق سوالات کے ذریعہ ہوتا ہے)۔

(۳) داخل طلبہ کے لئے مدرسہ کے تعلیمی اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ضروری ہوگا۔

نوٹ:- شعبۂ انگریزی میں حسب تجویز مجلس شوریٰ منعقدہ ۱۶،۱۷ شعبان المعظم ۱۴۳۷ھ ہر سال داخلہ ہوگا۔

شعبۂ کمپیوٹر (ٹریننگ سینٹر)

حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸/جمادی الاخریٰ ۱۴۴۳ھ شعبۂ کمپیوٹر میں داخلہ کے لئے دورۂ حدیث سے ۷۸ اوسط اور تکمیلات سے ۸۰ اوسط لانے والے طلبہ ہی امیدوار بن سکیں گے۔

(۱) اس شعبہ میں ہر سال ۲۰/طلبہ کا داخلہ عمل میں آتا ہے،جس میں حسب سہولت اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

(۲) داخلہ کے لیے تحریری انٹرویو میں کامیابی ضروری ہے۔امیدواروں کی

تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں اعلیٰ نمبرات اور معلومات عامہ میں کامیابی پر انتخاب کا انحصار ہوگا۔انگریزی، ہندی اور حساب کے مبادیات کا علم لازمی ہے۔

(۳) تعلیمی اوقات کے علاوہ حسب ہدایت خارج اوقات میں بھی حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ہوگا۔

شعبۂ تحفظ سنت

(۱) اس شعبہ میں ۲۰ فضلائے دارالعلوم کا داخلہ ہو سکے گا حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸/جمادی الاخریٰ ۱۴۴۳ھ امیدواروں کے لئے امتحان سالانہ میں ۷۸ اوسط حاصل کرنا شرط ہوگا۔

(۲) اوائل ذی قعدہ میں داخلہ ہوگا اور امید واروں کی تقریری وتحریری صلاحیتوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے اوقات مدرسہ کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حسب ہدایت درسگاہ میں حاضر رہ کر مطالعہ وغیرہ میں مصروف رہنا ضروری ہوگا۔

شعبۂ تحفظ ختم نبوت

(۱) اس شعبہ میں حسب تجویز مجلس شوریٰ منعقدہ ۱۵-۱۶ صفر المظفر ۱۴۳۹ھ مطابق ۵-۶ نومبر ۲۰۱۷ء حسب شرائط دس فضلائے دارالعلوم کا داخلہ ہو سکے گا حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸/جمادی الاخریٰ ۱۴۴۳ھ امیدواروں کے لیے امتحان سالانہ میں ۷۸ اوسط حاصل کرنا شرط ہوگا۔

(۲) اوائل ذی قعدہ میں داخلہ ہوگا اور امید واروں کی تقریری وتحریری صلاحیتوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے اوقات مدرسہ کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حسب ہدایت درسگاہ میں حاضر رہ کر مطالعہ وغیرہ میں مصروف رہنا ضروری ہوگا۔

شعبۂ تحقیق وصحافت شیخ الہند اکیڈمی

(۱) اس شعبہ میں داخل طلبہ کی تعداد ۱۰ ہوگی اوران سب کا دورۂ حدیث سے فارغ ہونا ضروری ہوگا۔حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸؍جمادی الاخریٰ ۱۴۴۳ھ امیدواروں کے لئے امتحان سالانہ میں ۷۸اوسط حاصل کرنا شرط ہوگا۔

(۲) داخلہ کے لیے تحریری وتقریری امتحان ہوگا،تحریری صلاحیت کی بنیاد پر نمبرات دیے جائیں گے اورنمبرات ہی کی روشنی میں داخلہ کا استحقاق ہوگا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے مدرسہ کے پورے اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حاضرہ کراپنے کام میں مشغول رہنا ضروری ہوگا۔

(۴) سالانہ امتحان میں اول، دوم پوزیشن حاصل کرنے والے فقط دو طلبہ کو سال دوم میں داخلہ دیا جائے گا۔

(۵) اس شعبہ میں داخلے کے امیدوار طلبہ دفتر تعلیمات سے مطبوعہ درخواست حاصل کرکے پُرکریں اورحسب اعلان متعینہ تاریخ تک درخواست جمع کردیں،تاریخ وغیرہ سے متعلق اعلان ماہ شوال میں آویزاں کیا جائے گا۔

شعبۂ مطالعۂ عیسائیت ودیگر مذاہب

(۱) اس شعبہ میں دس فضلائے دارالعلوم کا داخلہ ہوسکے گا حسب تجویز مجلس تعلیمی منعقدہ ۸؍جمادی الاخریٰ ۱۴۴۳ھ امیدواروں کے لیے امتحان سالانہ میں ۷۸ اوسط حاصل کرنا شرط ہوگا۔

(۲) داخلے سے پہلے عیسائیت اوردیگر مذاہب سے متعلق اسلامی معلومات کا تحریری وتقریری جائزہ لیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے اوقات مدرسہ کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حسب ہدایت درسگاہ میں حاضرہ کرمطالعہ وغیرہ میں مصروف رہنا ضروری ہوگا۔

درجۂ حفظ

شعبۂ حفظ میں داخلہ صرف مقامی نابالغ بچوں کا یا پھران بچوں کا ہوگا جن کے سرپرست دیوبند میں سالہاسال سے مقیم ہوں،یعنی وہ نسلاً بعد نسلٍ دیوبند کے باشندے ہوں (ان کی عمر ۱۱ سال سے زائد نہ ہو،اس رعایت کے ساتھ کہ ۱۲ سال سے کم عمر تک بچوں کا بھی داخلہ لیا جائے گا) اور داخلہ بشرط گنجائش ماہ محرم کے آخر تک لیا جائے گا۔مقررہ تعداد سے زائد کسی بچے کا داخلہ ممکن نہ ہوگا۔اور درمیان سال میں صرف دارالعلوم کے شعبۂ ناظرہ سے فارغ شدہ بچوں کو بعد جائزہ درجۂ حفظ میں منتقل کیا جاسکے گا۔درجہ حفظ کے طلبہ کو درسگاہ یا دارالاقامہ میں قیام کی اجازت نہیں ہوگی۔

درجۂ ناظرہ

صرف مقامی نابالغ بچوں کا داخلہ ہوگا۔یا پھران بچوں کا داخلہ ہوسکے گا جن کے سرپرست دیوبند میں نسلاً بعد نسلٍ سالہاسال سے مقیم ہوں،(ان کی عمر ۱۰ سال سے زائد نہ ہو،اس رعایت کے ساتھ کہ ۱۱ سال سے کم عمر تک بچوں کا بھی داخلہ لیا جائے گا) ان کو درسگاہ یا دارالاقامہ میں قیام کی اجازت نہیں ہوگی۔اورداخلہ بشرط گنجائش پورے سال جاری رہتا ہے۔

درجۂ دینیات،اردو،فارسی

(۱) شعبۂ دینیات اردو، فارسی میں صرف دارالعلوم کے اساتذہ وملازمین کے بچوں اورمقامی بچوں کا داخلہ لیا جائے گا۔

(۲) دینیات کے درجۂ اطفال میں بھی صرف مقامی بچوں کا داخلہ ہوگا،اورداخلہ بشرط گنجائش ہروقت ممکن ہوگا۔(درجۂ اطفال میں ضروری ہوگا کہ طالب علم کی عمر ۹ سال سے زائد نہ ہو،اس رعایت کے ساتھ کہ ۱۰ سال سے کم عمر تک بچوں کا بھی داخلہ لیا جائے گا)۔

(۳) دینیات کے بقیہ درجات میں داخلہ ذی الحجہ کی تعطیل تک کیا جائے گا، اس کے بعد داخلہ نہیں کیا جائے گا۔

شعبۂ دارالصنائع

(۱) اس شعبہ میں دس سے زائد کا داخلہ نہ ہو سکے گا۔ اور ان سب کی صرف امداد طعام جاری ہو سکے گی۔ (اور اس شعبہ کا کورس یک سالہ ہوگا)۔

(۲) طالب علمانہ وضع قطع کے بغیر داخلہ نہیں لیا جائے گا۔

(۳) معلم دارالصنائع جن کی صلاحیت کی تصدیق کریں گے ان کو داخل کیا جائیگا۔

(۴) اوقات مدرسہ میں پورے وقت حاضر رہ کر کام کرنا ضروری ہوگا۔

(۵) پہلے تین ماہ میں کام کی تکمیل نہ کی گئی تو داخلہ ختم کر دیا جائے گا۔

الصف العربی:

جو طلبہ خارج میں عربی زبان سیکھنا چاہتے ہیں، ان کے لیے دارالعلوم دیوبند کے دو اساتذہ کو منتخب کر دیا جاتا ہے، جو دوپہر و بعد عشاء پابندی کے ساتھ طلبۂ عزیز کو عربی کی مشق کراتے ہیں، شائقین طلبہ دفتر تعلیمات میں درخواست دے کر اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ الصّف العربی کے نمبرات اجرائے امداد کے سلسلے میں شمار کیے جائیں گے۔

مجلس شوریٰ و مجلس تعلیمی کے وضع کردہ چند قواعد وضوابط

(۱) جن طلبہ کی پورے سال اسباق میں کوئی غیر حاضری نہ ہو ان کو بشکل نقد رقم خصوصی انعام سے نوازا جاتا ہے، من جانب دارالعلوم دیوبند تین ہزار روپیے اور من جانب حضرت مولانا بدرالدین اجمل علی صاحب رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند ایک ہزار روپیے، اسی طرح جن طلبہ کی پورے سال اسباق میں صرف ایک گھنٹہ کی غیر

حاضری ہو ان کو بھی بشکل نقد رقم انعام سے نوازا جاتا ہے، من جانب دارالعلوم دیوبند دو ہزار روپیے اور من جانب حضرت مولانا بدرالدین اجمل علی صاحب رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند پانچ سو روپیے۔ نیز جلسۂ انعامیہ میں تمام طلبۂ دارالعلوم کو حسب تفاوت نمبرات عمومی انعام بشکل کتب دیا جاتا ہے، اور ہر جماعت میں اول، دوم، سوم، پوزیشن حاصل کرنے والوں کو گرانقدر امتیازی انعامات سے نوازا جاتا ہے، طلبۂ عزیز محنت سے اسباق میں حاضر رہا کریں، اور اعلی نمبرات سے کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

(۲) نامناسب وضع قطع اور بالخصوص ڈاڑھی کا مونڈوانا یا تراشنا عربی مدارس میں قرآن وحدیث پڑھنے والے طالب علم کے لیے ہرگز زیب نہیں دیتا، مذکورہ بالا حرام عمل عالم دین کی ثقاہت کو مجروح اور اس کی حیثیت عرفی کو داغدار بنا دیتا ہے، دارالعلوم دیوبند ہمیشہ سے اس معاملہ میں زیادہ حساس رہا ہے۔

اس لئے کسی جدید یا قدیم طالب علم کا اگر وہ ریش تراشیدہ ہے نہ داخلہ ہوگا اور نہ داخلہ برقرار رہے گا۔ اس لئے طلبۂ عزیز خود بھی اس ہدایت پر عمل پیرا ہوں، نیز جدید داخلے کے لیے آنے والے اپنے احباب کو بھی اس سے باخبر کر دیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو جناب رسول اللہ ﷺ کا ظاہراً و باطناً اتباع کرنے والا بنائے۔ آمین

(۳) مسلسل پندرہ یوم بشمولیت جمعہ اگر کوئی طالب علم اسباق میں غیر حاضر رہے گا تو اس کا اخراج ہو جائے گا، نیز دورۂ حدیث شریف کے کسی طالب علم کے متعلق بھی اگر محقق و معتبر ذریعہ سے مسلسل پندرہ یوم اسباق میں غیر حاضر ہونے کا علم ہو جائے گا تو اسکا بھی اخراج ہو جائے گا۔

(۴) (حسب تجویز مجلس شوریٰ منعقدہ ۲۵/۲۶/۲۷ر صفر ۱۴۴۳ھ طلبۂ دورۂ حدیث کی درسگاہ کی ایک گھنٹہ کی غیر حاضری پورے ایک دن کے برابر ہے اور ایک دن کی غیر حاضری پر اس طرح پورے ۵ یوم کا طعام بند ہوگا۔)

دورۂ حدیث شریف میں اگر بشمول دفتری غیر حاضری ان کی مجموعی طور پر ۲۰ گھنٹوں کی غیر حاضریاں ہوجائیں تو اعادۂ سال ہوجائے گا۔

نوٹ: دورۂ حدیث شریف کے طلبہ کی ہر ماہ ایک دفتری حاضری بھی ہوتی ہے، اس کے ضابطے مندرجہ ذیل ہیں:

(الف) دورۂ حدیث شریف کے طلبہ کی دفتری حاضری میں ایک غیر حاضری پر پندرہ یوم کا کھانا مع وظیفہ بند ہوگا۔

(ب) اور مسلسل دو غیر حاضریوں پر ایک مہینہ کا کھانا مع وظیفہ بند ہوگا۔

(ج) اور مسلسل تین غیر حاضریوں پر اخراج ہوجائے گا، اور آئندہ سال دورۂ حدیث دوبارہ پڑھنا ہوگا۔

(۵) حسب تجویز مجلس تعلیمی جو طلبہ بغیر چھٹی لئے اور بغیر کھانا بند کرائے دارالعلوم سے باہر کسی جگہ، یا گھر چلے جائیں ان کا کھانا تا اطلاع ثانی بند کردیا جائے گا۔

(۶) حسب تجویز مجلس تعلیمی جو طالب علم کسی دوسرے طالب علم کی حاضری بولتے ہوئے پکڑا جائے یا معتبر ذرائع سے اس کا یہ جرم ثابت ہوجائے تو دونوں کی پورے سال کے لیے امداد بند کردی جائے گی، (اور امداد نہ ہونے کی صورت میں حسب تجویز مجلس تعلیمی کارروائی ہوگی) اگر دوسری بار بھی پکڑا جائے تو دونوں کا اخراج کردیا جائے گا، اور آئندہ سال اس کا اسی موجودہ درجہ میں اعادہ کردیا جائے گا۔

اسی طرح اگر کوئی طالب علم درسگاہ میں حاضری بول کر سبق ختم ہونے سے پہلے درسگاہ سے نکل جائے اور پکڑا جائے یا معتبر ذرائع سے اس کے اس جرم کی

نشاندہی ہوجائے تو اس کی بھی امداد پورے سال کے لیے بند کردی جائے گی، (اور امداد نہ ہونے کی صورت میں حسب تجویز مجلس تعلیمی کارروائی ہوگی) اور اگر دوبارہ بھی پکڑا جائے تو اس کا اخراج کردیا جائے گا، اور آئندہ سال اس کا اسی موجودہ درجہ میں اعادہ کردیا جائے گا۔ اور اس طرح کے تمام طلبہ دورۂ حدیث کے بعد ممنوع الداخلہ قرار پائینگے۔

(۷) حسب تجویز مجلس تعلیمی تعلیم کے ساتھ ساتھ کسی بھی قسم کی تجارت نیز کسی کمپنی کے شیئرز کی خرید و فروخت، یا غیر تعلیمی کسی اور مشغلہ کی اجازت نہیں ہوگی، اگر کوئی طالب علم اس عمل میں مبتلا پایا جائے یا معتبر ذرائع سے اس کے اس عمل کی نشاندہی ہوجائے یا غیر درسی سرگرمیوں میں مبتلا پایا جائے تو وہ مستحق اخراج ہوگا، (آپ نے فقط حصول علم کے لیے داخلہ لیا ہے اسی میں ہمہ تن مشغول رہیں،)

(۸) حسب تجویز مجلس شوریٰ منعقدہ ۹، ۱۰، ۱۱ر صفر المظفر ۱۴۴۷ھ

درجۂ حفظ، عربی اول و دوم، اور تکمیل افتاء میں اسباق میں مجموعی طور پر ۹۰ گھنٹوں کی غیر حاضری پر، اور بقیہ تمام درجات میں مجموعی طور پر ۱۰۰ گھنٹوں کی غیر حاضری پر نام خارج کردیا جائے گا۔ اور آئندہ سال اسی موجودہ درجہ میں بغیر امتحان داخلہ اعادہ ہوگا۔

(۹) دوران تعلیم سبق چھوڑ کر اگر کوئی طالب علم کمرہ میں سکونت اختیار کرے گا تو حسب تجویز مجلس تعلیمی اس کا ایک ماہ کا طعام بند کردیا جائے گا۔ اور اس سلسلہ میں ان شاء اللہ ذمہ داران واساتذۂ دارالعلوم دیوبند نگرانی فرمائیں گے۔ (نیز ایسے طالب علم کا دورہ کے بعد کسی تکمیل میں داخلہ نہیں ہوگا، اور اس طالب علم کے اس جرم سے اس کے اہل خانہ کو بھی بذریعہ دفتر تعلیمات باخبر کیا جائے گا)۔

(۱۰) حسب تجویز مجلس شوریٰ عیدالاضحیٰ کی دس یوم کی تعطیل ہوتی ہے، اس کے بعد سالانہ امتحان کے ختم تک کوئی تعطیل نہیں ہوتی۔

ضوابط متعلقہ دارالاقامہ

دارالعلوم دیوبند ایک معیاری تعلیم گاہ ہونے کے ساتھ ساتھ مثالی تربیت گاہ بھی ہے یہاں طلبہ کی نگرانی اور اصلاح وتربیت کے لئے ایک وسیع اور فعال شعبہ ''دارالاقامہ'' کے نام سے سرگرم عمل ہے۔جس کا انتظام بہت سے قواعد وضوابط پر مبنی ہے، انہیں میں سے کچھ اہم اور منتخب ضوابط جن کا تعلق براہ راست طلبہ سے ہے ذیل میں شائع کیے جارہے ہیں طلبہ عزیزان کو بغور ملاحظہ فرمالیں۔

(۱) دارالعلوم دیوبند میں قیام کا مقصد حصول علم کے ساتھ اصلاحِ اخلاق بھی ہے اس لئے یہاں رہنے والے طلبہ کو اپنی وضع قطع علماء وصلحاء کے موافق رکھنی ہوگی۔

(۲) دارالعلوم دیوبند کی جملہ املاک کی حفاظت ضروری ہے انکو کسی بھی قسم کا نقصان پہونچانا سخت جرم شمار ہوگا۔

(۳) ذمہ داران واساتذہ کرام اور کارکنانِ مدرسہ نیز علم وعلماء کا احترام ضروری ہوگا۔

(۴) طالب علم کو نظام دارالعلوم کی پابندی کرنی ہوگی اور اندرون دارالعلوم اور باہر ہر طرح کے فتنہ وفساد سے اجتناب لازم ہوگا۔

(۵) فرائض وواجبات وسنن بالخصوص نماز باجماعت کا پورا اہتمام کرنا لازم ہوگا، نماز باجماعت کا اہتمام نہ کرنے کی صورت میں حسب ضابطہ کارروائی ہوگی۔

(۶) ناظم دارالاقامہ کی تحریری اجازت کے بغیر دارالعلوم سے باہر قیام ممنوع ہوگا۔

(۷) طلبہ کو دیوبند سے باہر جانے کیلئے متعلقہ ناظمِ حلقہ کو مطلع کرنا ضروری ہوگا۔

(۸) کسی بھی غیر داخل شخص کو اپنے پاس قیام وطعام کی سہولت فراہم کرنا قطعاً ممنوع ہوگا۔

(۹) مہمان کی آمد پر ناظم حلقہ کو مطلع کرنا ضروری ہوگا۔محرم یا غیر محرم مستورات میں سے کسی کو بھی اپنے کمرہ میں لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۱۰) قیام کے لئے جو بھی جگہ منجانب دارالاقامہ متعین کی جائے گی اسی جگہ رہنا لازم ہوگا۔

(۱۱) بلا اجازت اپنے حجرے کے علاوہ کسی دوسری جگہ قیام قابل مواخذہ جرم ہوگا۔

(۱۲) اپنے ہمراہ کم سن بچوں کا رکھنا موجب اخراج جرم ہوگا۔

(۱۳) بدون اجازت پندرہ دن یا اس سے زائد غیر حاضری کی صورت میں سیٹ سوخت کردی جائیگی۔

(۱۴) تین اور چار سیٹ والے کمروں کے لیے کم از کم ۸۵/اوسط لانا شرط ہوگا۔ اور بقاء کے لئے ۷۵ اوسط شرط ہوگا۔

(۱۵) دو اور ایک سیٹ والے کمروں کے لیے کم از کم ۹۰/اوسط لانا شرط ہوگا۔ اور بقاء کے لئے ۸۰ اوسط شرط ہوگا۔

(۱۶) درجات عربیہ میں اوسط والے کمروں میں نشست کے حصول کے لئے مشق قراءت وفوائد مکیہ کے نمبرات کا اعتبار نہیں ہوگا، حفص اردو کے طلبہ چھوٹے کمروں کے مستحق نہیں ہونگے۔

(۱۷) رجب المرجب سے شوال المکرم تک سیٹوں کا تعین وتبادلہ نہ ہوسکے گا۔

(۱۸) دیوبند کے مقامی طلبہ کو سیٹ نہیں دی جائے گی۔

(۱۹) فلم، ٹیلی ویژن دیکھنا، اسی طرح انٹرنیٹ پر اخلاق سوز سائٹ دیکھنا لائق اخراج جرم ہے۔

(۲۰) کیمرے والا موبائل رکھنا جرم ہے، پکڑے جانے پر طالب علم حسب ضابطہ سخت سزا کا مستحق ہوگا۔

(۲۱) ضروری بات چیت کیلئے سادہ موبائل رکھ سکتے ہیں البتہ تعلیمی اوقات بشمول بعد نماز مغرب موبائل پر گفتگو سے اجتناب ضروری ہوگا۔

(۲۲) ۲۵/سال یا اس سے کم عمر کا طالب علم ہی کنسیشن فارم سے استفادہ کرسکتا ہے۔

نصاب تعلیم
دارالعلوم دیوبند

اول عربی: (۱) میزان منشعب مکمل، پنج گنج تا فصل چہارم مکمل (۲) نحو میر مع شرح مأتہ عامل مکمل، (۳) القراءۃ الواضحہ اول مکمل (۴) مفتاح العربیہ جزء اول مکمل، جزء ثانی الدرس الرابع والعشرون (۵) سیرت خاتم الانبیاء مکمل (۶) اصول التجوید مع پارۂ عم حفظ تصحیح مخارج کے ساتھ مشق ربع آخر۔

دوم عربی: (۱) ہدایۃ النحو مکمل (۲) علم الصیغہ تا افادات نافعہ ص ۷۴ بعدہ فصول اکبری خاصیات مکمل۔ (۳) نورالایضاح مکمل بعدہ قدوری از ابتداء تا کتاب الحج مکمل (۴) القراءۃ الواضحہ دوم ونفحۃ الادب مکمل (۵) آسان منطق مکمل بعدہ مرقات تا فصل فی الاغالیط (۶) جمال القرآن مع مشق پارۂ عم شروع کے تین ربع۔

سوم عربی: (۱) کافیہ: مکمل (۲) قدوری تا کتاب الفرائض (۳) ترجمۂ قرآن کریم از سورۂ ق تا سورۂ ناس مکمل (۴) شرح تہذیب ص ۶۳ تا الخاتمہ (۵) نفحۃ العرب از ابتداء تا نبذۃ من ذکاوۃ العرب مکمل، بعدہ مشکوٰۃ الآثار مکمل (۶) القراءۃ الواضحہ ثالث مکمل بعدہ تعلیم المتعلم مکمل۔

چہارم عربی: (۱) شرح وقایہ اول مکمل، دوم تا کتاب العتاق (۲) ترجمۂ

قرآن کریم از سورۂ یوسف تا سورۂ حجرات مکمل (۳) قطبی تا الفصل الثانی فی المختلطات (۴) تسہیل الاصول مکمل بعدہ اصول الشاشی مکمل (۵) دروس البلاغۃ مکمل بعدہ الفیۃ الحدیث۔ تاریخ ملت حصہ بنوعباسیہ، علم مدنیت، جغرافیہ جزیرۃ العرب۔

سال پنجم عربی: ہدایہ اول مکمل، ترجمۂ قرآن کریم از ابتداء تا سورۂ ہود مکمل، نورالانوار کتاب اللہ مکمل، مختصر المعانی الفن الاول مکمل، مقامات حریری ۱۵ مقامے، سلم العلوم تا شرطیات بعدہ عقیدۃ الطحاوی مکمل، تاریخ سلاطین ہند (مطالعہ)۔

سال ششم عربی: جلالین شریف مکمل، ہدایہ ثانی از ابتداء تا ختم کتاب الایمان، الفوز الکبیر مکمل بعدہ حسامی: بحث کتاب اللہ سے صفحہ ۲۸ فصل فی الأمر تک، از کتاب السنۃ تا ختم کتاب، مبادی الفلسفہ مکمل بعدہ میبذی (الفن الاول من القسم الثانی مایعم الاجسام مکمل)، قصائد منتخبہ من المتنبی بعدہ دیوان حماسۃ تا ختم باب الادب، اصح السیر (مطالعہ)۔

سال ہفتم عربی: مقدمہ مع شرح نخبۃ بعدہ مشکوٰۃ شریف ثلث اول تا باب زیارۃ القبور مکمل، مشکوٰۃ شریف ثلث ثانی از کتاب الزکوٰۃ تا باب تغطیۃ الاوانی مکمل، مشکوٰۃ شریف ثلث ثالث از کتاب اللباس تا ختم کتاب، ہدایہ ثالث از کتاب البیوع تا ختم کتاب الاقرار۔ ہدایہ رابع از کتاب الشفعہ تا ختم ما یحدثہ الرجل فی الطریق من کتاب الدیات، شرح عقائد مکمل بعدہ سراجی تا باب ذوی الارحام۔

دورۂ حدیث شریف: بخاری شریف مکمل، مسلم شریف اول از ابتداء تا کتاب الإیمان، دوم از ابتداء تا کتاب الجهاد، ترمذی شریف مکمل، ابوداؤد شریف اول کتاب الطھارۃ مکمل ص (۵۵) کتاب الزکاۃ مکمل ص (۲۴) دوم از ابتداء بقیۃ کتاب الجهاد ص (۲۷) کتاب الخراج والفئی والامارۃ ص (۳۴) کتاب العتق ص (۵) کتاب الدیات مکمل ص (۱۴)، نسائی شریف کتاب الصیام ص (۳۰) کتاب المناسك ص (۴۲)، ابن ماجہ شریف از ابتداء تا ابواب الطھارۃ ص (۲۳)، ابواب الأدب مکمل ص (۱۱) طحاوی شریف کتاب الصلوٰۃ تا باب الوتر ص (۹۸)، شمائل ترمذی شریف مکمل، مؤطا امام مالکؒ از کتاب الأشربۃ تا ماجاء فی الحجامۃ وأجرۃ الحجام، مؤطا امام محمدؒ کتاب النکاح، کتاب الطلاق مکمل، کتاب الضحایا مکمل، تجوید ومشق۔

تکمیلات وتخصصات

تکمیل افتاء

سراجی (تمرین کے ساتھ) شرح عقود رسم المفتی، الاشباہ والنظائر (الفن الاول والثانی) قواعد الفقہ، تمرین فتاویٰ، مقدمہ درمختار کتاب النکاح کتاب الطلاق کتاب الوقف، مطالعہ شامی مع فتاویٰ رشیدیہ۔

تخصص فی الافتاء (سال اول)

(۱) **استیعابی مطالعہ:**

(۱) ملتقی الابحر (از ابتداء تا کتاب الوقف) (۲) الحیلتہ الناجزہ

(۲) **ابحاث کا خلاصہ:** (ششماہی امتحان تک)

(۱) بدائع الصنائع (کتاب الطھارۃ، کتاب الصوم، کتاب الحج، کتاب الزکاۃ) (بعد ششماہی)

(۲) البحر الرائق (کتاب الصلاۃ، کتاب الأیمان، کتاب الذبائح، کتاب الاضحیۃ)

(۳) **اصول فتوی نویسی:**

(۱) اصول الافتاء وآدابہ: مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ

(۲) مقدمہ الدر المختار: علامہ حصکفیؒ

(۴) متداول کتب فتاوی کا تعارف وخصوصیات اور فقہ حنفی کی تاریخ وامتیازات

(معاون کتب)

(۱) ابوحنیفہ: حیاتہ وعصرہ۔ آراؤہ وفقھہ ابوزھرہؒ

(۲) فقہ اھل العراق وحدیثھم: علامہ زاھد الکوثریؒ

(۳) الفوائد البھیۃ: علامہ عبدالحی لکھنویؒ

(۵) **تمرین فتاوی:**

اختیاری مطالعہ: ۱۵۰ فتوے مع تخریج وعناوین

(۱) الجواھر المضیئۃ

(۲) الاشباہ والنظائر (فن ثانی وثالث)

(۳) امداد الفتاوی (جلد ثالث، مطبوعہ: زکریا دیوبند)

(۴) تاریخ التشریع الاسلامی: مناع القطان

تخصص فی الافتاء (سال دوم)

(۱) **استیعابی مطالعہ:**

(۱) (ملتقی الابحر (از: کتاب البیوع تا: آخر)

(۲) امداد الفتاوی (جلد سادس، مطبوعہ: زکریا دیوبند)

(۲)ابحاث کا خلاصہ:

(ششماہی امتحان تک)

(۱) ردالمحتار (کتاب النکاح، کتاب الطلاق، کتاب الوقف، کتاب الاجارة)

(بعد ششماہی)

(۲) فتح القدیر (کتاب البیوع، کتاب المضاربة، کتاب الشرکة، کتاب الوصیة، کتاب الھبة)

(۳)اصولِ شریعت واصولِ فقہ:

(۱) اصول سرخسی: علامہ سرخسیؒ

(۲) الموافقات: (جزء المقاصد) علامہ شاطبیؒ

(۴)تمرین فتاوی: ۱۵۰ فتوے مع تخریج وعناوین

(۵)تفصیلی وتحقیقی فتوی یامضمون (۵۰ صفحات)

اختیاری مطالعہ:

(۱) جواھر الفقہ (مکمل) (۲) قضایا فقھیة معاصرة

(۳) بدایة المجتھد (۴) مجلة الاحکام العدلیة

مطالعۂ شامی

مکمل شامی کا مطالعہ

تخصص فی الحدیث (سال اول)

اصول الحدیث "مقدمة ابن صلاح"

التخریج: "اصول التخریج" للدکتور محمود الطحان (الباب الأول)، ثم تخریج أحادیث "جمع الفوائد" لمحمد بن سلیمان المالکی۔

أسماء الرجال: تعریف بکتب الرجال التالیة: (۱) "التاریخ الکبیر" للبخاری۔ (۲) "الجرح والتعدیل" لابن أبی حاتم (۳) کتاب "الثقات" لابن حبان البستي۔ (۴) کتاب "المجروحین" لابن حبان۔ (۵) "تھذیب الکمال" للمزي۔ (۶) "تھذیب التھذیب" للحافظ ابن حجر العسقلانی۔ (۷) "تقریب التھذیب" للحافظ ابن حجر

العسقلانی۔ (۸) "الکامل في الضعفاء" لابن عدي۔ (۹) "میزان الاعتدال" للذھبی۔

الجرح والتعدیل: "الرفع والتکمیل فی الجرح والتعدیل" للعلامة عبدالحي اللکنوي، مدارس الرواة (۳۷۵) ترجمة مفصلة للرواة في ضوء کتب الجرح والتعدیل۔

حفظ المتون: "حفظ ۱۳۵ حدیثا في الأحکام مع الکلام علی الرواة المتکلم فیھم۔

تخصص فی الحدیث (سال دوم)

دراسة الأسانید: (۱) الباب الثانی من "أصول التخریج ودراسة الأسانید" للطحان۔ (۲) "دراسة الحدیث الصحیح والحسن الخ"۔ (۳) دراسة تطبیق الأمثلة لأنواع الحدیث المختلفة" کلاھما للشیخ نعمت الله الأعظمي والشیخ عبدالله المعروفي۔ (۴) "منھج دراسة الأسانید والحکم علیھا" للدکتور ولید بن حسن العاني رحمه الله۔

دراسة المتون: (۱) "الفوائد المھمة في دراسة المتون" للشیخ نعمت الله الأعظمي (۲) الأبواب المختارة من "إعلاء السنن" للتھانوي مع دراسة شاملة۔

دراسة الأسانید: التدریب علی دراسة الأسانید۔

حفظ المتون :حفظ ۱۶۵ حدیثاً في الأحکام مع الکلام علی العلل والرواة المتکلم فیھم في الإسناد۔

کتابة بحث :إعداد بحث حول موضوع من موضوعات الحدیث الشریف لا یقل عن مائة صفحة۔

تکمیل الادب العربی

اسالیب الانشاء، المختارات العربیه (النثر الجدید)

دیوان الحماسه (باب الحماسة الادب)

سبعہ معلقہ: ۳۰/ معلقات، تاریخ الادب العربی (زیات)۔

البلاغة الواضحه، انشاء العربی۔

تخصص فی الادب العربی

النثر القدیم: کتاب :"البخلاء" للجاحظ (رسالة سھل بن ھارون، وقصة اھل البصرة من المسجدیین "رسائل الجاحظ" (رسالة کتمان السر)

النثر الجدید: ”حیاتی“ لاحمد أمین ”رجال من التاریخ“ للطنطاوی

حفظ النصوص: ”مجموعة من النظم و النثر للحفظ و التسمیع“ محمد شریف سلیم۔

الانشاء العربی: ترجمة من العربیة الی الاردیة و العکس الصحف العربیة المختارة۔

کتابة بحث: ”کتابة البحث العلمی“ لعبد الوهاب ابو سلیمان ، اعداد بحث حول الموضوعات العلمیة او الادبیة او ترجمة علم من الاعلام، لا یقل عن مئة صفحة۔

دروس مطالعہ: ”من نفحات الحرم“ للطنطاوی ”النظرات“ للمنفلوطی کلیلة و دمنة لابن المقفع ”نحو مذہب اسلامی فی الادب و النقد“ لعبد الرحمن رافت باشا۔

تکمیل تفسیر

تفسیر ابن کثیر از سورۂ صفّت تا ختم فُصِّلتْ، تفسیر ابن کثیر سورۂ نجم سے سورۂ صف کے ختم تک، بیضاوی آل عمران مکمل ، بیضاوی شریف سورۂ بقرہ ربع اول مکمل، مناهل العرفان (مباحث منتخبہ) ، مقدمہ ابن الصلاح، سبیل الرشاد۔

تکمیل علوم

حجة اللہ البالغہ، مسامرہ، مسلم الثبوت مقدمہ ابن الصلاح، بیضاوی سورۂ بقرہ ربع اول، الاشباہ و النظائر (کلیات فقہیہ)، سبیل الرشاد۔

تجوید القرآن

حفص اردو سال اول

۱۔ جمال القرآن مکمل تاامتحان ششماہی۔

۲۔ تعلیم الاسلام دو حصّے تاامتحان ششماہی۔

۳۔ مشق قصار مفصل ترتیلاً (پارہ عم ربع آخر) (جلسہ میں قراءت کی طرح) بعدہ پارہ الم تدویراً (نماز کی طرح قراءت) تاامتحان ششماہی

بعد ششماہی

۱۔ جامع الوقف مکمل حفظ، تاامتحان سالانہ۔

۲۔ تعلیم الاسلام بقیہ دو حصّے، تاامتحان سالانہ۔

۳۔ مشق رکوعات مختلفہ ترتیلاً، باقی ماندہ سوا چار پارے (گویا ایک منزل مکمل ہونی ہے) حدراً۔

حفص اردو سال دوم

۱۔ فوائد مکیہ مکمل تاامتحان ششماہی۔

۲۔ نماز اور امامت کے ضروری مسائل نصف تاامتحان ششماہی۔

۳۔ از پارہ ۶ تا پارہ ۲۰ مشق حدراً تاامتحان ششماہی، مشق ترتیلاً مختلف رکوعات پارہ ۲۹ و ۳۰ تدویراً۔

بعد ششماہی

۱۔ معرفة الرسوم مکمل تاامتحان سالانہ۔

۲۔ باقی ماندہ نماز اور امامت کے ضروری مسائل۔

۳۔ مشق باقی ماندہ کلام اللہ شریف یعنی آخری دس پارے، حدراً۔ مشق رکوعات مختلفہ ترتیلاً، از حجرات تا پارہ ۲۸ ختم تدویراً۔

حفص عربی

۱۔ خلاصۃ البیان مکمل، تا امتحان ششماہی۔

۲۔ مشق پارہ الم تدویراً، رکوعات مختلفہ ترتیلاً۔

بعد ششماہی

۱۔ مقدمۃ الجزریہ وتحفۃ الاطفال۔

۲۔ مشق ایک منزل حدراً، رکوعات مختلفہ ترتیلاً۔

قراءت سبعہ

۱۔ التیسیر، شاطبیہ تا اصول ختم تا امتحان ششماہی

۲۔ مشق رکوعات مختلفہ فی الروایات المختلفہ ترتیلاً۔

بعد ششماہی

۱۔ باقی ماندہ التیسیر وشاطبیہ اور، فروش تا ختم کتاب، رائیہ۔

۲۔ اجراء القرآن مکمل فی القراءات السبعہ (اس کا امتحان صرف سالانہ ہوگا)
(افراد، جمع وقفی، جمع عطفی، جمع حرفی)

قراءت عشرہ

۱۔ الدرۃ المضیئہ، الوجوہ المسفرہ

۲۔ اجراء ثلاثہ مکمل

بعد ششماہی

۱۔ طیبۃ النشر

۲۔ اجراء عشرہ

ہدایات برائے امتحان داخلہ

(۱) امتحان شروع ہونے سے قبل دو گھنٹے بجتے ہیں۔

(**الف**) پہلی مرتبہ گھنٹہ بجنے پر طلبہ امتحان ہال میں پہنچ کر اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔

(**ب**) دوسری مرتبہ گھنٹہ بجنے اور سو گھنٹہ مکمل ہونے کے بعد کسی بھی طالب علم کا امتحان ہال میں داخل ہونا ممنوع ہوگا۔

(**ج**) جن طلبہ کا جس روز امتحان نہ ہو وہ اس روز امتحان گاہ میں نہ آئیں۔

(۲) طلبۂ عزیز ضروریات بشریہ سے فارغ ہو کر آئیں۔ شروع کے پہلے اور آخری گھنٹہ میں قضائے حاجت وغیرہ کیلئے اٹھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ البتہ دوسرے اور تیسرے گھنٹہ میں سخت مجبوری کی حالت میں اجازت ہوگی، مگر اپنے امتحان کے کمرہ کے معاون سے ٹکٹ لئے بغیر ہرگز نہ جائیں۔ اور امتحان ہال سے باہر نہ نکلیں، بیت الخلاء امتحان ہال ہی میں بنی ہوئی ہیں، اور بیت الخلاؤں پر باضابطہ چیکنگ ہوگی، اس کے بعد ہی بیت الخلاء جانے کی اجازت ہوگی۔

(۳) سادہ کاغذ، اخبارات یا دیگر کاغذات نیز موبائل یا اسمارٹ واچ (گھڑی) ہمراہ لے کر امتحان گاہ میں نہ آئیں۔ اگر کسی طالب علم کے پاس امتحان سے متعلق کوئی تحریر، یا کتاب یا بڑا موبائل برآمد ہوا تو مکمل امتحان سوخت ہو جائے گا۔

(۴) امتحان میں شرکت کیلئے شرعی وضع قطع کا ہونا لازمی ہے، اگر کوئی طالب علم مقطوع اللحیہ ہوگا تو امتحان ہال سے اٹھا دیا جائے گا۔

(۵) پرچۂ سوالات پر ہرگز کچھ نہ لکھیں، ایسی صورت میں نقل کرانا تسلیم کرتے ہوئے امتحان سوخت کر دیا جائے گا۔

(۶) کاپی کا کوئی ورق ہرگز نہ پھاڑیں، اور کاپی کے اندر اپنا نام یا فارم نمبر نہ لکھیں اور نہ کوئی ایسی علامت بنائیں جس سے کاپی پہچان میں آسکے۔ اس صورت میں اس پرچے کے نمبر صفر شمار کئے جائیں گے۔

(۷) امتحان میں شرکت کرنے والے طلبہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنی کاپی کو دوسروں کی نگاہ سے بچا کر اس طرح لکھیں کہ کوئی طالب علم اس کی نقل نہ کر سکے، اگر ایسا پایا گیا تو نقل کرنے والے اور جس کی نقل کی جارہی ہے، دونوں کا امتحان سوخت کر دیا جائے گا، اور آئندہ امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۸) امتحان ہال میں اجازت نامہ لے کر آنا ضروری ہوگا ورنہ امتحان گاہ سے اٹھایا بھی جاسکتا ہے۔

(۹) واضح ہو کہ امتحان گاہ جدید (شیخ الہند) لائبریری کا تہہ خانہ ہے۔

(۱۰) امتحان ہال میں امتحان دینے کے لیے جو سیٹ آپ کے لیے متعین کی گئی ہے، اسی پر بیٹھنا ضروری ہے، اپنے اختیار سے سیٹ ہرگز نہ بدلیں، عدم تعمیل کی صورت میں آپ کو امتحان گاہ سے اٹھا دیا جائے گا۔

(۱۱) امتحان کے دوران باتیں اور کسی بھی طرح کا شور وغل ہرگز نہ کریں، ورنہ آپ دارالعلوم میں امتحان دینے سے محروم بھی قرار دیے جاسکتے ہیں۔

تاریخ اور دن	برائے اول عربی	برائے دوم عربی	برائے سوم عربی	برائے چہارم عربی	برائے پنجم عربی	برائے ششم عربی	برائے ہفتم عربی	برائے دورہ
۱۷رشوال ۱۴۴۷ھ ۶راپریل ۲۰۲۶ء دوشنبہ						مختصر المعانی مع نور الانوار	میبذی مع قصائد متنبی	
۱۸رشوال ۱۴۴۷ھ ۷راپریل ۲۰۲۶ء سہ شنبہ						سلم العلوم مع مقامات حریری		ہدایہ آخرین مع سراجی
۱۹رشوال ۱۴۴۷ھ ۸راپریل ۲۰۲۶ء چہارشنبہ							جلالین شریف	مشکوۃ شریف

نوٹ:- اول عربی تا برائے دورۂ حدیث کا پہلا پرچہ موقوف علیہ ہوگا، اس میں مقرر کردہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے پر ہی بقیہ کتابوں کا امتحان ہوگا۔ نیز امتحان میں شرکت کے لئے اجازت نامہ لازمی ہے اسکے بغیر امتحان دینے کے مجاز نہیں ہونگے۔

حفص اردو:- ۲۰رشوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۹راپریل ۲۰۲۶ء بروز پنجشنبہ صبح آٹھ بجے حساب کا تحریری امتحان (زیر تعمیر) جدید لائبریری میں ہوگا۔ اور ان شاء اللہ ۲۳رشوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۲راپریل ۲۰۲۶ء بروز دوشنبہ صبح آٹھ بجے سے حفظ قرآن مع اردو کی پہلی و دوسری کتاب از مولوی محمد اسماعیل کا تقریری امتحان جدید لائبریری میں ہوگا۔

نقشہ امتحان داخلہ (تحریری) برائے ۴۸-۱۴۴۷ھ

تاریخ اور دن	برائے اول عربی	برائے دوم عربی	برائے سوم عربی	برائے چہارم عربی	برائے پنجم عربی	برائے ششم عربی	برائے ہفتم عربی	برائے دورہ
۱۱رشوال ۱۴۴۷ھ ۳۱رمارچ ۲۰۲۶ء سہ شنبہ	گلستاں علاوہ باب پنجم	شرح مائۃ عامل	ہدایۃ النحو	قدوری از کتاب البیوع تا ختم مع ترجمۂ قرآن از سورۂ ق تا آخر قرآن	ترجمۂ قرآن از سورۂ یوسف تا سورۂ ق مع دروس البلاغۃ			
۱۲رشوال ۱۴۴۷ھ ۱راپریل ۲۰۲۶ء چہارشنبہ						ہدایہ اول مکمل	ہدایہ ثانی مع حسامی	
۱۳رشوال ۱۴۴۷ھ ۲راپریل ۲۰۲۶ء پنجشنبہ								شرح عقائد مع شرح نخبۃ الفکر
۱۴رشوال ۱۴۴۷ھ ۳راپریل ۲۰۲۶ء جمعہ	تعطیل	تعطیل	تعطیل	تعطیل	تعطیل	تعطیل	تعطیل	تعطیل
۱۵رشوال ۱۴۴۷ھ ۴راپریل ۲۰۲۶ء شنبہ	حساب (جمع، گھٹاؤ، ضرب، تقسیم)		نفحۃ الادب مع نور الایضاح	کافیہ	شرح وقایہ اول، دوم تا کتاب العتاق			
۱۶رشوال ۱۴۴۷ھ ۵راپریل ۲۰۲۶ء یکشنبہ				شرح تہذیب مع نفحۃ العرب	اصول الشاشی مع قطبی			

نقشہ امتحانات داخلہ (تقریری) برائے ۴۸-۱۴۴۷ھ

درجات	تاریخ	ممتحنہ کتب
اول عربی برائے دوم عربی	۱۵رشوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۴راپریل ۲۰۲۶ء شنبہ (بعد ظہر)	میزان منشعب، پنج گنج تا خاصیات ابواب، نحو میر تا ختم مستثنیٰ، القراءۃ الواضحہ حصہ اول، مفتاح العربیہ
دوم عربی برائے سوم عربی	۱۵رشوال ۱۴۴۷ھ مطابق ۴راپریل ۲۰۲۶ء شنبہ (بعد ظہر)	فصول اکبری (خاصیات ابواب)، علم الصیغہ، مرقات، قدوری تا ختم کتاب الحج، القراءۃ الواضحہ حصہ دوم